

مڈل پرچھات

وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

شهادة العالمية

(السنة الثانية) سال دوم



دفتر وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، پوسٹ آفس جامعہ سلفیہ، فیصل آباد

041-8780274-8780374

ہدایات برائے ماؤل پرچہ جات

کسی بھی نظامِ تعلیم کی اساس، اس کا امتحانی نظام ہوتا ہے۔ اسی لیے ادارہ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان ہم وقت اپنے نومنہاں کی تعلیم و تربیت اور دریج دید کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ممکنہ اصلاحات و جدت اور امتحانی نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے کوشش رہتا ہے۔ چنانچہ ادارہ نے امتحانات میں سوالات کا اسلوب علمی و معیاری اور آسانی سے سمجھ آنے والا عام فہم بنایا ہے مزید جدید راجحانات کے مطابق معروضی سوالات کو بھی مستقل شامل امتحانات کر دیا ہے۔

اہم ادارہ نے نمونے کے طور پر ماؤل پرچہ جات تیار کیے ہیں۔ ماؤل پرچہ جات کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل ہدایات کی روشنی میں امتحانات کی تیاری کریں:

- (1) امتحانات میں ہر مضمون کو دو حصوں میں (حصہ انشائیہ 70% فیصد اور حصہ معروضی 30% فیصد) تقسیم کیا گیا ہے جبکہ معروضی حصہ لازمی ہے۔
- (2) امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر چل کرے گا اور اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔
- (3) تمام پرچہ جات کا دورانیہ 3 گھنٹے ہوگا۔
- (4) وفاق المدارس السلفیہ پاکستان سے جاری کردہ نصاب اور ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے امتحانات کی تیاری کریں۔
- (5) درج ذیل نکات بطور خاص ملحوظ رکھیں:
 - (1) پرچہ کمل نصاب سے ہوگا اہم انصاب مکمل پڑھیں (2) پرچل کرنے کا طریقہ و اسلوب سمجھتے ہوئے عملی مشن کریں۔
 - (3) کتاب اور صاحب کتاب کا منبع و اسلوب (4) ترجمہ اور اس کا اسلوب (5) الفاظ و معانی (6) تشریح و مفہوم کا طریقہ کار۔
 - (7) اعراب و وجہ اعراب اور صینے (8) تراکیب نحویہ و صرفیہ (9) مشقوں کا حل تحریری و شفوی (10) مقصود مفسر و حدث۔
 - (11) اصولی فون کی تطبیق (12) دراسۃ الاسانید اور ادیوں کا تعارف۔
 - (13) تعریفات، اقسام، امثلہ، احکام، اصطلاحات، تطبیقات، فروع، دلائل، راجح اقوال۔
 - (14) اختیاری مضامین کی تیاری کا بھی اہتمام کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

المادة : التفسير وأصوله

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلبة

الزمن : 3 ساعات

المنهج المقرر : فتح القدير (جزء عم وبارك) التفسير والمفسرون (من البداية إلى آخر الفصل الثاني من الباب الثالث)

ملحوظة: امیدوار کامل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 70)

(التفسير)

ملحوظة: حصہ انشائیہ تفسیر سے تین سوالات حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل آیات و عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں اور خط کشیدہ کے صینے حل کریں۔

(وَلَقَدْ زَيَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَ جَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَنِينَ وَ أَعْنَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ۔ وَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرِبِّهِمْ عَذَابٌ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمُصِيرُ۔ إِذَا أَلْقَوْا فِيهَا سَمِيعًا لَهَا شَهِيقًا) أي: صوت الحمير عند أول نہیقہا وهو أقبح الأصوات وقوله "لَهَا" في محل نصب على الحال أي كانوا لها لأنہ في الأصل صفة فلما قدمت صار حالا وقال عطااء: الشہیق هو من الكفار عند إلقاهم في النار وجملة (وَ هِيَ تَقُوَّزُ) في محل نصب على الحال أي: والحال أنها تغلي بهم غلیان المرجل ومنه قول حسان:

تركتم قدرکم لا شيء فھما وقدر الغیر حامیة تفور

السؤال الثاني: ترجمہ کریں اور صاحب کتاب کے اسلوب پر تفسیر کریں نیز تائیں یہ آیات کس کے بارے میں نازل ہوئیں؟

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ - وَدُوَّا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ - وَلَا تُطِعِ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ - هَمَّازٌ مَّشَاءٌ بِتَمِيمٍ - مَنَاعٌ لِلْخَيْرِ مُعْتَدِ أَئِيمٍ - عُتْلٌ بَعْدَ ذَلِكَ زَبِيلٌ -

السؤال الثالث: درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور شانِ نزول تحریر کریں۔

عَبَسَ وَ تَوَلَّ - أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى - وَ مَا يُدْرِكُ لَعَلَّهُ يَرَى - أَوْ يَدْكُرُ فَتَنَّفَعَهُ الذِّكْرُى - أَمَّا مَنْ اسْتَغْفَى - فَأَنْتَ لَهُ تَصَدِّى - وَ مَا عَلَيْكَ أَلَا يَرَى - وَ أَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى - وَ هُوَ يَخْشَى - فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَى - كَلَّا إِنَّهَا تَذَكِّرَةٌ -

السؤال الرابع: سورۃ اخلاص کا ترجمہ، فضائل اور شانِ نزول بیان کرتے ہوئے توحید باری تعالیٰ پر مختصر و جامع نوٹ لکھیں۔

(أصول التفسير)

ملحوظة: حصہ انشائیہ اصول تفسیر سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: تفسیر و تاویل کا لغوی و اصطلاحی مفہوم واضح کرتے ہوئے دونوں کا باہمی فرق بالامثلہ تحریر کریں۔

السؤال الثاني: مفسرین صحابہ کرامؐ کے نام درج کریں اور کوئی سے دو کا جامع تعارف قلمبند کریں۔

السؤال الثالث: تفسیر بالماثور اور تفسیر بالرأی کی وضاحت کریں نیز تفسیر بالرأی جائز کی دو کتابوں کے نام مع مؤلفین لکھیں۔

المادة : التفسير وأصوله

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلبة

الزمن : 3 ساعات

ملحوظة: حصہ معروضی لازمی ہے۔

حصہ معروضی (الدرجات:30)

(التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

- (1) سورۃ الملک کے دونام اور کوئی ایک فضیلت تحریر کریں۔ (2) سورۃ الكافرون کی تلاوت کے دو موقع لکھیں۔ (3) ترجمہ کریں: تمدنی رجال ان اموت و ان امت * فتك سبیل لست فیہا بآوہد۔ (4) "الذی خلق سبع سموات طباقا" میں "طباقا" کیوں منصوب ہے؟ (5) معوذ تین کی دو فضیلیتیں قلمبند کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

- (1) سورۃ النصر کا دوسرا نام سورۃ التودیع ہے۔ (2) دو، سواع، یغوث، یوق و نسر قوم نوح علیہ السلام کے بتوں کے نام ہیں۔ (3) "إنه لقول رسول كريم * ذي قوة عند ذي العرش مكين" میں رسول سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں۔ (4) لیلة القدر ماه شعبان اور ماہ رمضان دونوں میں آتی ہے۔ (5) "إنا بلونهم كما بلونا أصحاب الجنة" میں "هم" ضمیر سے مراد اہل مکہ ہیں۔ (6) سورۃ النازعات بالاتفاق کی ہے۔ (7) جنات کے جنت میں داخل ہونے میں صحابہ و تابعین میں اختلاف ہے۔ (8) سب سے پہلے رسول نوح علیہ السلام تھے۔ (9) سورۃ الحاقة سے ثابت ہوتا ہے کہ جہنم پر اٹھارہ فرشتے مقرر ہیں۔ (10) "ملك الناس" ترکیب میں بدلتے ہے۔

(أصول التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

- (1) قانون الترجيح فی الرأی کیا ہے نوٹ کریں۔ (2) شیخ رشید رضا کا کعب الاحبار پر اتهام اور اس کا جواب نوٹ کریں۔ (3) مجاہد بن جبر رحمہ اللہ اور عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ پر مختصر نوٹ لکھیں۔ (4) ترجمہ تفسیر یہ کی شروع نوٹ کریں۔ (5) تفسیر ابن کثیر کے اسلوب و طریقہ تالیف پر نوٹ لکھیں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

- (1) خطوات تفسیر میں پانچواں خطہ تفسیر عقلی اور تفسیر نقلي کا اختتام ہے (جس کا امتداد عصر عباسی سے عصر حاضر تک ہے)۔ (2) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تفسیر کی بجائے احکام میں اختلاف زیادہ تھا۔ (3) سعید بن المسیب رحمہ اللہ نے قاتدہ بن دعامة السدوسي رحمہ اللہ کو کہا: "ما كنت أظن أن الله خلق مثلك"۔ (4) امام زرکشی رحمہ اللہ کی تصریح کے مطابق تفسیر میں صحابہ کے مابین تعارض کے وقت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول مقدم ہو گا۔ (5) نبی ﷺ نے پورے قرآن کے معانی بیان کر دیے تھے۔

المادة : التفسير

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلاب

الزمن : 3 ساعات

المنهج المقرر : فتح القدير (جزء عم)

ملحوظة: امیدوار کامل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 70)

ملحوظة: حصہ انشائیہ تفسیر سے کوئی سے پانچ سوالات حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور مفہوم واضح کریں۔

قولہ: (عِمٍ يَسْأَلُونَ) أصلہ: عن ما، فأدغمت النون في الميم لأن الميم تشارکها في الغنة، كما قال الزجاج، وحذفت الألف ليتميز الخبر عن الاستفهام، وكذلك فيم و مم و نحو ذلك. والمعنى: عن أي شيء يسأل بعضهم بعضاً.

السؤال الثاني : درج ذیل آیات کا ترجمہ اور تفسیر تحریر کریں نیز خط کشیدہ الفاظ کے صینے حل کریں۔

فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ (37) وَأَتَّرَّ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (38) فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمُأْوَىٰ (39) وَأَمَّا مَنْ حَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَهَىَ النَّفْسُ عَنِ الْمُهَوَّى (40) فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمُأْوَىٰ (41).

السؤال الثالث: موزعین کا ترجمہ اور ان کے فحائل پر جامع نوٹ لکھیں۔

السؤال الرابع: درج ذیل آیات کا ترجمہ و تفسیر قلمبند کریں۔

(وَالَّتِينَ وَالرِّئَنُونِ (1) وَطُورُ سِينِينَ (2) وَهَذَا الْبَلَدُ الْأَمِينُ (3) لَقَدْ خَلَقْنَا إِلَهَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (4)

السؤال الخامس: سورۃ النبأ اور سورۃ التکویر کی روشنی میں قیامت کے منظر پر جامع نوٹ لکھیں۔

السؤال السادس: سورۃ لمبہ کا ترجمہ اور تفسیر صاحب کتاب کے اسلوب کی روشنی میں کریں۔

حصہ معروضی (الدرجات: 30)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل میں سے چار کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 16 ہیں۔

(1)"إنا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثُرَ" کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ اس سے کیا مراد ہے؟ (2)"وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الرَّجْعِ - وَالْأَرْضُ ذَاتُ الصَّدْعِ" کا ترجمہ لکھیں۔ (3) هُمَّةٌ ، لُّزْةٌ ، الْحُطْمَةٌ ، مُؤْصَدَةٌ کے معانی لکھیں۔ (4) حق تأثیم البینة۔ رسول من الله "میں" رسول "ترکیب میں کیا بن رہا ہے؟" (5)"کلا لئن لم ینته لنسفعا بالناصحة - ناصحة کاذبة خاطئة" ترجمہ کریں اور بتائیں بیہاں کون مراد ہے؟

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (7) کا نشان اور غلط پر (۶) نشان لگائیں۔ کل نمبر 14 ہیں۔

(1) سورۃ العادیات کی دس آیات ہیں۔ (2) سورۃ الاخلاص مدینی سورت ہے۔ (3) سورۃ النصر قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت ہے۔ (4) "ترمیم بحجارة من سجیل" میں ابرہم کا شکر مراد ہے۔ (5) سب سے پہلی وحی میں چھ آیات نازل ہوئیں۔ (6) وَشَاهِدٌ وَمَشْهُودٌ شاہد سے مراد جمعہ اور مشہود سے مراد عرفہ کا دن ہے۔ (7) سورۃ النبأ کا دوسرا نام سورۃ عم یتساءلون ہے۔

المادة: الحديث ومصطلحه

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلبة

الزمن : 3 ساعات

المنهج المقرر : صحيح الإمام البخاري رحمه الله (كامل) السنة ومكانتها في التشريع الإسلامي (كامل)
 ملحوظة: امیدوار کامل پرچہ (حصہ انشائی اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائی (الدرجات:70) ملحوظة : حصہ انشائی حدیث سے تین سوالات حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔
(حدیث)

السؤال الأول : درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور ہر ایک سے دو دو مسائل کا استنباط کریں۔

(1) لا تکحل، قد كانت إحداكن تمكث في شر أحوالها أو شر بيتها، فإذا كان حول فمر كلب، رمت ببيرة، فلا حتى تمضي أربعة أشهر وعشرين. (2) يدخل الجنة من أمتي سبعون ألفاً بغير حساب هم الذين لا يسترقون ولا يتطربون ولا يكتنون وعلى ربهم يتوكلون. (3) اللهم حوالينا ولا علينا اللهم على الأكام والجبال والأجام والظراب والأودية ومنابت الشجر.

السؤال الثاني : (الف) درج ذیل سوالات میں سے تین کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

(1) صحیح البخاری کا مکمل نام بیان کریں۔ (2) امام بخاری کی تقطیع حدیث سے کیا فائدہ حاصل ہوتے ہیں؟

(3) صحیح البخاری کی احادیث کی تعداد کر کریں۔ (4) صحیح علی شرط الصحیحین کا کیا مطلب ہے؟

(5) تماد بن سلمہ سے امام بخاری نے اصول میں روایت کیوں نہیں لی؟

(ب) درج ذیل تین ابواب کا ترجمہ کرتے ہوئے مسائل کی وضاحت کریں۔

(1) باب وجوب عيادة المريض (2) باب الخبز المرقق والأكل على الخوان والسفرة

(3) باب الغنى غنى النفس (4) باب من نوقيش الحساب عن عذب۔

السؤال الثالث: عصر حاضر میں درج ذیل احادیث پر اٹھائے جانے والے اعتراضات اور ان کا تفصیلی جائزہ نوٹ کریں۔

(1) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑوں کو پتھر کا لے کر بھاگ جانا۔ (2) آپ ﷺ کا ایک رات میں اپنی تمام ازوں مطہرات سے ازدواجی تعلقات قائم کرنا۔ (3) نبی اکرم ﷺ کا کچھ لوگوں کو اونٹی کا پیشتاب پینے کا حکم دینا۔

السؤال الرابع: درج ذیل ابواب احادیث کا ترجمہ کریں اور مناسبت کی وضاحت کریں۔

(1) "باب من لا يتوضأ من الشك حتى يستيقن"

عن عباد بن تميم عن عمه أنه شكا إلى رسول الله ﷺ الرجل الذي يخيل إليه أنه يجد الشيء في الصلاة فقال: لا ينفلت حتى يسمع صوتها أو يجد ربعا.

(2) "باب إثم الغادر للبر والفاجر"

عن عبد الله عن النبي ﷺ قال: لكل غادر لواء يوم القيمة يعرف به".

(3) "باب القضاء والفتيا في الطريق"

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: بينما أنا والنبي ﷺ خارجان من المسجد فلقيننا رجل عند سدة المسجد فقال: يا رسول الله ﷺ متى الساعة قال النبي ﷺ ما أعددت لها ؟ ". فكان الرجل استكان، ثم قال : يا رسول الله، ما أعددت لها كبير صيام ولا صلاة ولا صدقة، ولكني أحب الله ورسوله.

قال : " أنت مع من أحببتي ".

السنة ومكانتها

ملحوظة : حصہ انشائیہ "السنة ومکانتہ" سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں

السؤال الأول: کیا قابلی عصیت، فقیہ اور سیاسی اختلافات کی بنابر احادیث و ضعف کی گئی تھیں؟ دلائل و امثلہ سے واضح کریں۔

السؤال الثاني: امام زہری رحمہ اللہ کے اخلاق، وسعت علم، بنوامیہ سے تعلق اور علماء کی ان سے متعلق تعریف ذکر کریں۔

السؤال الثالث: گولڈزیہر اور احمد امین کے محدثین و حدیث سے متعلق اہم افتراہات کا تذکرہ اور جائزہ نوٹ کریں۔

حصہ معروضی (الدرجات:30)

(حدیث)

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) وضوء میں اعضا کو تین سے زائد مرتبہ دھونے کا کیا حکم ہے؟ (2) بغیر وضوء کے قرآن مجید کو چھوٹے کا کیا حکم ہے؟

(3) امام بخاری رحمہ اللہ کی "صحیح البخاری" کے علاوہ تین تایلیفات کا ذکر کریں۔ (4) "کتاب التوحید" جو صحیح البخاری کے آخر میں ہے اس کے کوئی تین ابواب ذکر کریں۔ (5) کن حالات میں اکلی ایک ہی عورت کی گواہی قبول کر لی جاتی ہے۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فرمان (نعم البدعة هذه) سے مراد عرفی بدعت ہے۔ (2) مدینہ منورہ کیلئے بی اکرم رضی اللہ عنہ نے مکہ کی بہ نسبت دُنیٰ برکت کی دعا کی۔ (3) (فَإِنْ غَمَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ) کا مطلب ہے کہ اگر چند نظر نہ آئے تو اندرازہ لگا سکتے ہیں۔ (4) خائضہ خاتون جب صحیح یا عمرہ کیلئے میقات سے گزرے تو اس حالت میں نیت نہ کرے۔ (5) امام دارقطنی رحمہ اللہ نے صحیح بخاری کی سو کے قریب احادیث کو ضعیف قرار دیا ہے۔

السنة ومکانتها

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) مذهب مالک کے اصول نوٹ کریں۔ (2) نسخ الكتاب بالسنة کی کوئی مثال ذکر کریں۔ (3) الکذب فی الحدیث کیسے شروع ہوا؟ (4) الأحادیث المشتہرة علی الألسنة پر تین کتابوں کے نام لکھیں۔ (5) علامات الوضع فی السندنوٹ کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) امام شافعی رحمہ اللہ نے بعض مکریں حدیث کے شبہات پر رد کیا ہے۔ (2) قرون اولی میں ظالم مسلمان حکمرانوں کی ایماء پر بے شمار احادیث گھٹری گئیں۔ (3) امام زہری رحمہ اللہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کوئی حدیث روایت نہیں کی۔

(4) محدثین احادیث کو قبول کرنے سے قبل ان کو عقل پر ضرور پر کھتے تھے۔ (5) "السنة ومکانتها" کے مؤلف کا نام حسن بن

مصطفیٰ ہے۔

المادة : الحديث ومصطلحه

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطالبات

الزمن : 3 ساعات

المنهج المقرر: صحيح الإمام البخاري رحمه الله (الجزء الثاني)

نזהة النظر شرح نخبة الفكر (من بداية مبحث الناسخ والمنسوخ إلى نهاية الكتاب)

ملحوظة: أميدوار مکل پرچ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 70) (حديث)

ملحوظة : حصہ انشائیہ حدیث سے تین سوالات حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

السؤال الأول : درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں، ترجمہ و تشریح کریں اور ہر ایک سے دو دو فقہی مسائل بیان کریں۔

1. أن طعنوا في إمارته فقد كنت تعطون في إمارة أبيه من قبل وائم الله إن كان لخليقا للإمارة۔

2. خير النساء ركب الإبل صالح نساء قريش أحناه على ولد في صغره وأرغاه على زوج في ذات يده۔

3. تزوج النبي ﷺ عائشة وهي بنت ست سنين وبني بها وهي بنت تسع ومكثت عنده تسعا۔

السؤال الثاني (الف) درج ذیل تین سوالات کے جوابات دیں۔

(1) صحیح البخاری کی (كتاب الإكراه) میں کن مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے؟ (2) حدیث (الفتنة من قبل المشرق) سے کیا مراد ہے؟ (3) فتن کے دور میں لوگوں میں رہنا افضل ہے یا الگ ہو جانا؟ (4) عصر حاضر میں کیا شرعاً حاکم موجود ہیں؟ ان کی معروف میں اطاعت کا کیا حکم ہے؟ (5) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیت لکھیں۔

(ب) درج ذیل تین ابواب کی وضاحت کریں۔

(1) باب شہود الملائکہ بدرا (2) باب منزل النبي ﷺ يوم الفتح

(3) باب إلقاء النذر العبد إلى القدر (4) باب إثم القاطع

السؤال الثالث : درج ذیل احادیث کا ترجمہ اور ان پر اٹھائے جانے والے اعتراضات کا علمی جائزہ پیش کریں۔

1. ائتو نی اکتب لكم کتاباً لا تضلوا بعدي -

2. سُحر النبی ﷺ حتیٰ کان يُخیلٰ إلیه أنه يفعل الشیء وما يفعله -

3. إن المرأة خلقت من ضلع وإن أعوج شیء في الضرل أعلاه فإن ذهبت تقيمه كسرته وإن تركته لم يزل أعوج فاستوصوا بالنساء -

السؤال الرابع : درج ذیل احادیث کا ترجمہ کریں، معنی و مفہوم واضح کریں نیز بتائیں کس کتاب کے ابواب کے تحت لائی گئیں ہیں؟

(1) لا يأتي زمان إلا الذي بعده شر منه -

(2) صعد النبی ﷺ ذات يوم المنبر فقال: لا تسألوني عن شيء إلا بيأنت لكم -

(3) إنما أنا بشر وإنكم تختصمون إلى ولعل بعضكم أن يكون الحن بحجته من بعض فأقضى نحو ما أسمع فمن قضيت له بحق أخيه شيئاً فلا يأخذه فإنما أقطع له قطعة من النار .

(4) فما جاءك من هذا المال وأنت غير مشرف ولا سائل فخذنه وإلا فلا تتبعه نفسك -

مصطلاح الحديث

ملحوظة: حصہ اثنائیہ مصطلحِ الحديث سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

السؤال الأول: ترجمہ کریں اور مفہوم واضح کریں۔

"المعلل وهو من أغمض أنواع علوم الحديث وأدقها ولا يقوم به إلا من رزقه الله تعالى فهما ثاقبا وحفظا واسعا ومعرفة تامة بمراتب الرواية وملكة قوية بالأسانيد والمتون ولهذا لم يتكلم فيه إلا القليل من أهل هذا الشأن".

السؤال الثاني: درج ذیل میں سے چار کی وضاحت کریں اور ہر ایک کی مثال بھی دیں۔

(1) الوجادة (2) العلو النسبي (3) تعريف الصحابي (4) سوء الحفظ (5) مجھول الحال

السؤال الثالث: اصطلاحات کی تعریفات کر کے فرق واضح کریں۔ (1) معطن اور منقطع (2) مرسل خفی اور مرد اس

حصہ معروضی (الدرجات:30) **(حديث)** **ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔**

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) ابن اخطل کو قتل کرنے کا حکم کیوں دیا گیا؟ (2) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ جملہ کس موقع پر ادا کیا "إن أبا بكر رجل أسيف"؟ (3) ابو ذر رضی اللہ عنہ کا اکنڑا زمال کے بارے میں کیا موقف تھا؟ (4) نکاح متعدد کب حرام کیا گیا؟ (5) "اشتمال الصمام" لباس میں ممنوعہ کیفیت کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) ام حانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ کا نام ہند ہے۔ (2) اصحاب صفت کی عام تعداد تیس سے ستر تھی۔ (3) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا تعلق قبیلہ بنو عمرو بن عوف سے تھا۔ (4) فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا سب سے پہلی بھائی خاتون ہیں جن کا نکاح بھائی مرد سے ہوا۔

(5) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کعبہ میں پیدا ہوئے۔ (6) باب فی ترك الحيل" میں امام بخاری رحمہ اللہ "إنما الأعمال بالنيات" والی حدیث لائے ہیں۔ (7) عقیقہ میں بھی قربانی والی شروط ہیں۔ (8) صحیح بخاری میں سب سے آخر میں "كتاب التوحيد" ہے۔ (9) الکی: وہ طریقہ علاج ہے جسے شریعت نے پند نہیں کیا۔ (10) صحیح قول کے مطابق خلع بھی طلاق ہی ہوتی ہے۔

مصطلاح الحديث

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) حکم المرسل نوٹ کریں۔ (2) المخضرمون کے کہتے ہیں؟ (3) لیس کل جرح جارح یُقبل مفہوم واضح کریں۔ (4) مراتب تعدل نوٹ کریں۔ (5) المدرج کی مثال کے ساتھ وضاحت کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) "الفائق في غريب الحديث" کے مؤلف امام ابو عبید القاسم بن سلام رحمہ اللہ ہیں۔ (2) امام یعقوب بن شیبة رحمہ اللہ انہمہ علل الحديث میں سے ہیں۔ (3) مختلط راوی کی روایت میں اگر شبہ ہو کہ اختلاط سے پہلے کی ہے یا بعد کی تورد کی جائیگی۔

(4) الغوامض والمباهات کے مؤلف انطیب بغدادی رحمہ اللہ ہیں۔

(5) مشہور راوی کی روایت میں توقف کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کا حال معلوم ہو جائے۔

المادة : الفقه وأصوله

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلبة

الزمن : 3 ساعات

المنهج المقرر : بداية المجتهد (كتاب البيوع ، الإجراءات ، الجعل ، القراض ، الشركة)

الوجيز في أصول الفقه (من القياس إلى آخر الكتاب)

ملحوظة: اميدوار مکمل پرچہ (حصہ انسائیئر اور حصہ معروضی) جو اپنی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انسائیئر (الدرجات: 70)**(الفقه)**

ملحوظة : حصہ انسائیئر فقہ سے تین سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : کتب کی بیج کے بارے میں علماء کی آراء اور دلائل کتاب بداية المجتهد کی روشنی میں مفصل تحریر کریں۔

السؤال الثاني: غیر موجود چیز کی خرید و فروخت کا حکم مع اختلاف العلماء، دلائل اور سبب اختلاف تحریر کریں۔

السؤال الثالث: بیج میں خیار مجلس کے بارے میں علماء کے اقوال، دلائل اور راجح قول تحریر کریں۔

السؤال الرابع: درج ذیل عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں نیز بتائیں القراءض بالعروض کے کہتے ہیں؟

"والشركة بالجملة عند فقهاء الأمصار على أربعة أنواع: شركة العنوان ، وشركة الأبدان، وشركة المفاوضة، وشركة الوجوه . واحدة منها متفق عليها وهي شركة العنوان، وإن كان بعضهم لم يعرف هذا اللفظ، وإن كانوا اختلفوا في بعض شروطها على مasisاتي بعد. والثلاثة مختلف فيما، ومختلف في بعض شروطها عند من اتفق منهم علماً ".

(أصول الفقه)

ملحوظة : حصہ انسائیئر اصول فقہ سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: قیاس کے کتنے اركان ہیں؟ نیز "علت" کی جملہ شروط بالتفصیل تحریر کریں۔

السؤال الثاني: مصالح سے کیا مراد ہے؟ نیز اس کی اقسام کی مکمل وضاحت کریں۔

السؤال الثالث: مفہوم المخالفۃ کے کہتے ہیں؟ نیز اس کی اقسام مع تعریفات لکھیں۔

ال مادة : الفقه وأصوله	وفاق المدارس السلفية باكستان
ورقة الامتحان النموذجي	امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)
الدرجات : 100	الزمن : 3 ساعات للطلبة

ملحوظة: معروضي حصہ لازمی ہے۔ حصہ معروضی (الدرجات:30)

(الفقه)

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) ربا النسيئہ اور ربا التفاضل کے کہتے ہیں؟ (2) الإقالۃ کے کہتے ہیں؟ (3) تلقی الرکبان کے کہتے ہیں؟

(4) الجعل کا مطلب تحریر کریں۔ (5) ضع وتعجل کا کیا مطلب ہے؟

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) مصراء سے مراد دو دھڑو کا ہوا جانور ہے۔

(2) اہل ظاہر کے نزدیک رب اکی علت طعم ہے۔

(3) بیچ فضولی کا مطلب ایسی بیچ جس میں فضول گفتگو ہو۔

(4) بخش اور غبن ایک ہی عمل کے دونام ہیں۔

(5) مساقۃ سبزیوں میں بالاتفاق جائز ہے۔

(أصول الفقه)

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) القواعد الأصولية اللغوية اس بحث کا خلاصتاً مفہوم واضح کریں۔ (2) الحقيقة کی اقسام نوٹ کریں۔

(3) مقاصد شریعہ کی تینوں اقسام کی وضاحت کریں۔ (4) قاعدة: "يرجح الثابت بإشارة النص على الثابت بدلاته" کی وضاحت کریں۔ (5) اجتہاد کی شرائط نوٹ کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) "من استحسن فقد شرع" امام شافعی رحمہ اللہ کا موقف ہے۔

(2) وہ افعال جو فساد کی طرف لے جاتے ہیں اور بذاته فاسد و حرام ہیں اور بالاتفاق وہ افعال سد ذرائع میں داخل نہیں ہیں۔

(3) صاحب کتاب کے نزدیک قول صحابی جدت نہیں ہے۔

(4) عموم الخطابات القرآنیہ میں تبیان باعظهم بھی داخل ہوتے ہیں۔

(5) المخصص المنفصل کی چار اقسام ہیں: ۱۔ المتصل بالعام ۲۔ المنفصل عن العام ۳۔ العقل ۴۔ العرف۔

المادة : الفقه وأصوله

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلاب

الزمن : 3 ساعات

المنهج المقرر : بداية المجتهد (كتاب الصيام والاعتكاف والحج) الوجيز في أصول الفقه (من القياس إلى آخر الكتاب)

ملحوظة: أمیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 70)

(الفقه)

ملحوظة : حصہ انشائیہ فقہ سے تین سوالات اور اصول فقہ سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عبارت کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے الہدی، جزاء الصید، فدية الأذى اور کفارۃ میں فرق واضح کریں۔

"قال الشافعی: لا يؤكل من الہدی الواجب کله، ولحمه کله للمساكین، وكذلك جله إن كان مجللا، والنعل الذي قلد به . وقال مالک: يؤكل من كل الہدی الواجب إلا جزاء الصید، ونذر المساكین، وفدية الأذى . وقال أبو حنيفة: لا يؤكل من الہدی الواجب إلا هدی المتعة، وهدی القرآن .

وعمدة الشافعی: تشبيه جميع أصناف الہدی الواجب بالكافارة. وأما من فرق فلأنه يظهر في الہدی معنیان، أحدهما: أنه عبادة مبدأة . والثانی: أنه كفارۃ، وأحد المعنیین في بعضها أظهر" .

السؤال الثاني : سفر میں روزہ رکھنا افضل ہے یا افطار کرنا، علماء کے اقوال مع دلائل تفصیل سے بیان کریں۔

السؤال الثالث : اعتکاف کی تعریف، اس کا حکم اور شروط تحریر کریں۔

السؤال الرابع : جزاء الصید میں مثل واجب ہے یا قیمت؟ علماء کے اقوال، نسبت اور دلائل کے ساتھ ذکر کریں نیز سبب اختلاف بھی بتائیں۔

(أصول الفقه)

السؤال الأول : احسان کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کریں اور احسان کی جیت کے حوالے سے نوٹ لکھیں۔

السؤال الثاني : قیاس کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کریں اور ارکان قیاس اجمالاً ذکر کریں۔

السؤال الثالث : علت کی شروط میں سے ایک "وصف منضبط ہونا ہے" اس کی وضاحت کریں۔

المادة : الفقه وأصوله

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلاب

الزمن : 3 ساعات

ملحوظة: معروضي حصہ لازمی ہے۔

حصہ معروضی (الدرجات:30)

(الفقه)

السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

- (1) اعتکاف کوئی مسجد میں ہو سکتا ہے؟ (2) روزے دار کیلئے جامدہ کروانے کا کیا حکم ہے؟ (3) حج کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟
 (4) طوافِ افاضہ کے کہتے ہیں؟ وضاحت کریں۔ (5) حج کے میقاتِ زمانیہ نوٹ کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے صحیح پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

- (1) رسول اللہ ﷺ نے حج تینی تھا۔ (2) حج قرآن میں پہلے عمرہ اور اس کے بعد حج ہوتا ہے۔ (3) حج افراد میں حج کے بعد عمرہ کرنا ہوتا ہے۔ (4) حاجی اگر وقت سے پہلے کسی عذر کی وجہ سے بال کٹوائے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔ (5) اہل عراق کا میقاتِ ذوالحجۃ ہے۔
 (6) اہل مدینہ کا میقات جنۃ ہے۔ (7) حج کے مینیہ ذو القعده، ذو الحجه اور محرم ہیں۔ (8) عورتوں کے لیے مسجد میں اعتکاف جائز نہیں ہے۔
 (9) روزہ کی نیت زبان سے ادا کرنا ضروری ہے۔ (10) عاشورہ کا روزہ فرض ہے۔

(أصول الفقه)

السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

- (1) القواعد الأصولية اللغوية اس بحث کا خلاصہ مفہوم واضح کریں۔ (2) الحقيقة کی اقسام نوٹ کریں۔ (3) مقاصد شریعہ کی تینی اقسام کی وضاحت کریں۔ (4) قاعدة: "يرجح الثابت بإشارة النص على الثابت بدلاته" کی وضاحت کریں۔ (5) اجتهاد کی شرائط نوٹ کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے صحیح پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

- (1) "من استحسن فقد شرع" امام شافعی رحمہ اللہ کا موقف ہے۔
 (2) وہ افعال جو فاسد کی طرف لے جاتے ہیں اور بذاته فاسد و حرام ہیں اور بالاتفاق وہ افعال سد ذراع میں داخل نہیں ہیں۔
 (3) صاحب کتاب کے نزدیک قول صحابی جدت نہیں ہے۔
 (4) عموم الخطابات القرآنیہ میں نبی ﷺ بھی داخل ہوتے ہیں۔
 (5) المخصوص المنفصل کی چار اقسام ہیں: ۱- المتصل بالعام ۲- المنفصل عن العام ۳- العقل ۴- العرف۔

المادة : العقيدة

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلبة

الزمن : 3 ساعات

المنهج المقرر : شرح العقيدة الطحاوية (كامل)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 72)

ملحوظة: حصہ انشائیہ میں سے چار سوالات کے جوابات دیں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور مصنف کے اسلوب پر تشریح کریں۔

"وهو مستغن عن العرش وما دونه محيط بكل شيء وفوقه وقد أعجز عن الإحاطة خلقه" -

السؤال الثاني : کبیرہ اور صغیرہ گناہوں کی تعریف کے متعلق علماء کے اقوال اور راجح قول مع وجہ ترجیح تحریر کریں۔

السؤال الثالث : شفاعة کے متعلق مشرکین، نصاری، اہل بدعت، مغزلہ، خوارج اور اہل سنت کے عقائد پر مفصل روشنی ڈالیں۔

السؤال الرابع : درج ذیل میں سے تین پر روشنی ڈالیں۔

(1) حقيقة السحر (2)"ما زال بصفاته قدِيماً قبل خلقه" عبارت کا مقصود واضح کریں۔

(3) اختلاف الناس في أبداية النار (4) عشرة أسباب تسقط معها العقوبة -

السؤال الخامس : درج ذیل آیات کا ترجمہ و تشریح صاحب کتاب کے اسلوب پر کرتے ہوئے ان آیات میں بیان کردہ صفات باری تعالیٰ کی فرقہ باطلہ نے کیا توجیہ کی ہے؟ بیان کریں۔

(1) ليس كمثله شئ و هو السميع البصير (2) وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا

(3) اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ + وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ -

حصہ معروضی (الدرجات: 28)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : مندرجہ ذیل اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 16 ہیں۔

(1) کیا آسمان دعا کا قبلہ ہے؟ (2) کیا ایمان میں استثناء جائز ہے؟ (3) کیا ہر معطل مثل ہے؟ (4) کیسے لا الہ الا اللہ انسان پر پہلا اور آخری واجب ہے؟ (5) کیا آپ ﷺ کے ننانوے نام ہیں؟ (6) مغزلہ کے وہ اصول جن سے انہوں نے دین کا ایک بڑا حصہ منہدم کر دیا ہے؛ نوٹ کریں۔ (7) قبروں کے پاس قراءت قرآن کے بارے میں علماء کے اختلافی اقوال تحریر کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے صحیح پر (✓) اور غلط پر (✗) کا انشان لگائیں۔ کل نمبر 14 ہیں۔

(1) خلة محبت کا اعلیٰ ترین درجہ ہے۔ (2) صفت کلام میں کل بارہ اقوال ہیں۔

(3) جہیس کے ہاں ایمان "المعرفة" کا نام ہے۔ (4) مغزلہ کو "مشہہ الأفعال" کہا جاتا ہے۔

(5) "الفراسة" کی پانچ اقسام ہیں۔ (6) سیدنا حسین بن علی عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں۔

(7) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت سب سے زیادہ لمبی خلافت تھی۔

المادة : العقيدة

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجية

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلاب

الزمن : 3 ساعات

المنهج المقرر : شرح العقيدة الطحاوية (من مبحث: "المعراج حق" إلى آخر الكتاب)

ملحوظة: اميدوار مکل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 72) ملحوظة: درج ذیل سوالات میں سے چار کا جواب دیں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : معراج روح اور جسم دونوں کو یا صرف روح کو کروائی گئی؟ دلیل سے واضح کریں نیز روح اور بدن کے تعلق کی اقسام ذکر کریں؟۔

السؤال الثاني : درج ذیل عبارت پر اعراب لکھیں اور ترجمہ و تشریح کریں۔

"أن من أظهر بدعة وفجورا لا يربت إماماً للMuslimين فإنه يستحق التعزيز حق يتوب فإن أمكن هجره حتى يتوب كان حسنا وإذا كان بعض الناس إذا ترك الصلاة خلفه وصلى خلف غيره أثر ذلك في إنكار المنكر حتى يتوب أو يعزل أو ينتهي الناس عن مثل ذنبه".

السؤال الثالث : درج ذیل کا ترجیح کرتے ہوئے موافق کے اسلوب پر مفصل مگر جامع تشریح کریں۔

(1) "إنا معاشر الأنبياء ديننا واحد". (2) "ومو بين الجبر والقدر".

السؤال الرابع : کیا جنت اور جہنم موجود ہیں؟ دلیل سے واضح کریں نیز روز قیامت اعمال کا وزن ہو گایا عالی کا؟ وضاحت کریں۔

السؤال الخامس : شرح عقیدہ طحاویہ میں شفاعت کی کتنی اور کوئی اقسام ہیں؟ ان میں سے پانچ کی وضاحت کریں۔

حصہ معروضی (الدرجات: 28) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) احادیث حوض کو کلت صحابہ نے روایت کیا ہے؟ (2) مفترزل کے تین اصولوں کے نام لکھیں۔ (3) کیا جہنم بن صنوان کو "امام المعطل" کہا جاسکتا ہے؟ (4) کلمۃ اللہ کی اقسام ذکر کریں۔ (5) اقسام اختلاف کتنی اور کون کوئی بیں؟ نام نوٹ کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل میں سے صحیح پر (✓) اور غلط پر (✗) کا ثاثان لکھیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) رافضہ کے چار اصول ہیں۔ (2) ہمیسہ کا سر غنہ الحجۃ بن درہم تھا۔ (3) مفترزلہ کے آخر اصول ہیں۔ (4) آسان دعا کا قبلہ ہے۔

(5) مفترزلہ اور خوارج شفاعت کے مکرر ہیں۔

السؤال الثالث : مجموعہ جوابات میں سے درست جوابات کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔

03	04	05	"الفراسة" کی اقسام ہیں۔	1
12	10	05	گناہ گارے جہنم کا عذاب ساقط ہونے کے اسباب ہیں۔	2
رافضہ	اشاعرہ	مفترزلہ	مسح خفین کا ثبوت سنت متواترہ سے ہونے کا انکار کیا ہے۔	3
مکروہ	جاز	حرام	الخط بالرمل اور لکڑی وغیرہ پر (ا۔ب۔ج۔) لکھنا۔	4
خوارج	مفترزلہ	شیعہ	اعمال: حصول جنت کی قیمت ہیں۔	5
پانچ اقوال	تین اقوال	دواقوال	قبوں کے پاس قراءت قرآن کے بارے میں علماء کے اختلافی اقوال ہیں۔	6
سعید	حسین	معاویہ	عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں۔	7
حسن	علی	عثمان	ان میں سب سے زیادہ بی۔ خلافت رہی ہے۔	8

المادة : تاريخ التشريع الإسلامي	وفاق المدارس السلفية باكستان
ورقة الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)	امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)
الدرجات : 100	الزمن : 3 ساعات

المنهج المقرر : تاريخ التشريع الإسلامي (أبواب منتخبة) حجة الله البالغة (مقدمة الكتاب والبحث السابع)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 72)

(تاریخ التشريع الاسلامی)

ملحوظة : حصہ انشائیہ تاریخ التشريع الاسلامی سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: تاریخ التشريع الاسلامی کس فن کی کتاب ہے؟ کتاب اور فن کا مفصل تعارف نیز پڑھنے کے تین فوائد بیان کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کرتے ہوئے مفہوم واضح کریں۔

"وَقَدْ مَهَدَ النَّبِيُّ ﷺ وَاصْحَابَهُ مِنْ بَعْدِهِ طَرِيقَ الْاسْتِنْبَاطِ مِنْ مَا جَاءَ بَعْدَهُمْ مِنْ أُئُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعُلَمَاءِهِمْ

وَبِذَلِكَ اتَّضَحَ مَقْدَارُ سُعَادِ الشَّرِيعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَتَنَاؤلُهَا لِكُلِّ مَا يَجِدُ فِي الْحَيَاةِ"۔

السؤال الثالث: سنت کی حفاظت اور تدوین حدیث میں علمائی جدوجہد کا تذکرہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

(حجة الله البالغة)

ملحوظة : حصہ انشائیہ حجۃ اللہ البالغہ سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ و تشریح کریں۔

"إِنْ عَمَدةُ الْعِلُومِ الْيَقِينِيَّةُ وَرَأْسُهَا وَمِبْنُى الْفَنُونِ الْدِينِيَّةِ وَأَسَاسُهَا وَهُوَ عِلْمُ الْحَدِيثِ الَّذِي يُذَكَّرُ فِيهِ مَا صَدَرَ مِنْ أَفْضَلِ الْمَرْسُلِينَ ﷺ وَاصْحَابَهُ أَجْمَعِينَ مِنْ قَوْلٍ أَوْ فَعْلٍ أَوْ تَقْرِيرٍ فَهِيَ مَصَابِيحُ الدِّجْنِ وَمَعَالِمُ الْهَدِيِّ وَبِمِنْزِلَةِ الْبَدْرِ الْمُنِيرِ مِنْ اَنْقَادِهَا وَوْعِيَ فَقْدِ رَشْدِ وَاهْتَدِيَ وَأَوْتِيِ الْخَيْرِ الْكَثِيرِ"۔

السؤال الثاني: شاہ صاحب رحمہ اللہ مقلد تھے یا کتاب سنت کے داعی؟ دلائل سے ثابت کریں۔

السؤال الثالث: آپ ﷺ سے کتنی قسم کے اور کونے علوم منقول ہیں؟ دلائل کے ساتھ واضح کریں۔

المادة : تاريخ التشريع الإسلامي

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلبة

الزمن : 3 ساعات

ملحوظة: معروضي حصہ لازمی ہے۔

حصہ معروضی (الدرجات: 28)

(تاریخ التشريع الاسلامی)

السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) مدینہ منورہ کے سات تابعی فقہاء میں سے چار کے نام لکھیں۔ (2) تقسین وضعی کے کہتے ہیں؟ (3) کتب احادیث میں جو اجماع کے کہتے ہیں؟ (4) متفق علیہ مصادر تشريع بالترتیب لکھیں۔ (5) امام مالک رحمہ اللہ کی تاریخ وفات اور کسی ایک شاگرد کا نام لکھیں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

(1) امام مالک رحمہ اللہ مصالح مسلمہ کے قائل ہیں۔

(2) تحریف کی بنیاد تقلید ہے۔

(3) کی تشریع میں زیادہ ترا حکام بیان ہوئے ہیں۔

(4) پوچھی صدی ہجری سے قبل تقلید شخص پھیل چکی تھی۔

(حجۃ اللہ البالغہ)

السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) شاہ صاحب نے کتاب کو کتنی اور کون کو نئی قسموں میں تقسیم کیا ہے؟ (2) شاہ صاحب رحمہ اللہ نے کتب حدیث کے کتنے طبقات ذکر کیے ہیں؟ (3) امام شافعی رحمہ اللہ نے: "اصح الكتب بعد كتاب الله" کس کتاب کو کہا ہے؟ (4) شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی ولادت اور وفات کب اور کہاں ہوئی؟ (5) بزم الہل رائے: "حدیث مصراء اور حدیث قلتین قیاس کے مخالف ہے لیکن مصالح معتبرہ کے موافق ہے" کیسے؟ وضاحت کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

(1) جیزۃ اللہ میں اسرار شریعت کو موضوع سخن نہیں بنایا گیا ہے۔

(2) نبی ﷺ سے امت نے شریعت دو طرح سے حاصل کی ہے: ا- تلقی الظاهر ۲- تلقی الدلالۃ

(3) علوم النبی ﷺ میں وہ علوم جو تبلیغ رسالت کے باب سے نہیں ہیں: ان میں علم طب بھی ہے۔

(4) مشرق و مغرب میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے فتاویٰ اور قضایا پر عمل کیا جاتا تھا۔

المادة : تاريخ التشريع الإسلامي	وفاق المدارس السلفية باكستان
ورقة الامتحان النموذجي	امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)
الدرجات : 100	الزمن : 3 ساعات للطلاب

المنهج المقرر : تاريخ التشريع الإسلامي (أبواب منتخبة) حجة الله البالغة (أبواب الإيمان والطهارة والصلوة)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 72)

(تاریخ التشريع الاسلامی)

ملحوظة : حصہ انشائیہ تاریخ التشريع الاسلامی سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : تاریخ التشريع الاسلامی کس فن کی کتاب ہے؟ کتاب اور فن کا مفصل تعارف نیز پڑھنے کے تین فوائد بیان کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل عبارت پر اعراب لائیں اور ترجمہ کرتے ہوئے مفہوم واضح کریں۔

"وقد مهد النبي ﷺ وأصحابه من بعده طريق الاستنباط ملن جاء بعدهم من أئمة المسلمين وعلماءهم

وبذلك اتضحت مقدار سعة الشريعة الإسلامية وتناولها لكل ما يجد في الحياة"۔

السؤال الثالث: سنت کی حفاظت اور مدوین حدیث میں علمائی جدوجہد کا تذکرہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

(حجۃ اللہ البالغہ)

ملحوظة : حصہ انشائیہ حجۃ اللہ البالغہ سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں۔

"جعل الإيمان على ضربين: أحدهما الإيمان الذي يدور عليه أحكام الدنيا من عصمة الدماء والأموال

وضبطه بأمور ظاهرة..... وثانهما الإيمان الذي يدور عليه أحكام الآخرة من النجاة والفوز بالدرجات

وهو متناول لكل اعتقاد حق وعمل مرضي وملکة فاضلة وهو يزيد وينقص وسنة الشارع أن يسمى كل

شيء منها إيماناً ليكون تنبهاً بلاغاً على جزئيته"۔

السؤال الثاني: شاہ صاحب رحمہ اللہ نے طہارت کی کتنی اور کون کو نئی اقسام بیان کی ہیں؟ ہر ایک کو احاطہ تحریر میں لائیں۔

السؤال الثالث: شاہ صاحب رحمہ اللہ کے ہاں گناہوں کی کتنی اور کون کو نئی اقسام ہیں؟ ان کے مابین حدفاصل واضح کریں۔

المادة : تاريخ التشريع الإسلامي

وفاق المدارس السلفية باكستان

ورقة الامتحان النموذجي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

الدرجات : 100

للطلاب

الزمن : 3 ساعات

ملحوظة: معروضي حصہ لازمی ہے۔

حصہ معروضی (الدرجات: 28)

(تاریخ التشريع الاسلامی)

السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) مدینہ منورہ کے سات تابعی فقہاء میں سے چار کے نام لکھیں۔ (2) تفسین و ضمی کے کہتے ہیں؟ (3) کتب احادیث میں جو ائمہ کے کہتے ہیں؟ (4) متفق علیہ مصادر تشريع بالترتیب لکھیں۔ (5) امام مالک رحمہ اللہ کی تاریخ وفات اور کسی ایک شاگرد کا نام لکھیں

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

(1) امام مالک رحمہ اللہ مصالح مرسلہ کے قائل ہیں۔

(2) تحریف کی بنیاد تقلید ہے۔

(3) کلی تشريع میں زیادہ ترا حکام بیان ہوئے ہیں۔

(4) پوچھی صدی ہجری سے قبل تقلید شخص پھیل چکی تھی۔

(حجۃ اللہ البالغة)

السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی ولادت اور وفات کب اور کہاں ہوئی؟ (2) ارکان اسلام کیلئے ارکان خمسہ ہی کے تقرر کی کیا حکمت ہے

(3) "بیدہ المیزان یخفض ویرفع" کیا مطلب ہے؟ واضح کریں۔ (4) "فَأَلْهَمَهَا فِجُورُهَا وَتَقْوَاهَا" الہام سے کیا مراد ہے؟

(5) "بلوغ الصبي على وجهين: "وضاحت کریں۔

السؤال الأول: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

(1) جیسے اللہ میں اسرار شریعت کو موضوع سخن نہیں بنایا گیا ہے۔

(2) وضوء کا طریقہ سنت متواترہ سے ثابت ہے۔

(3) برسات دن کے بعد غسل مستقل سنت ہے۔

(4) شاہ صاحب نے ایمان کی چار اقسام بیان کی ہیں۔

المنهج المقرر : العناوين المنتخبة

ملحوظہ: امپیوار مکمل پرچہ (حصہ انسانیہ اور حصہ معروضی) جو ان کا بھی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 72) ملحوظہ: حصہ انشائیہ سے چار سوالات حل کریں، ہر سوال کے 18 نمبر ہیں۔

السؤال الأول: فتنے انکار حدیث کے ابتدائی محرکین کا تعارف، اسکے رد میں انہے کرام کی کاؤشوں اور تصنیفات کا ذکر کریں۔

السؤال الثاني : استشراق کی تعریف، آغاز و ارتقاء، مقاصد اور اس فن کے نقصانات کا جائزہ ذکر کریں۔

السؤال الثالث: نظریہ وحدت الوجود کی تعریف، آغاز و انتقاء اور دلائل سے روپیش کریں۔

السؤال الرابع : سینٹ پال کا تعارف اور اسکی عیمائیت دشمن یہ جامع نوٹ لکھیں نیز بتائیں عصر حاضر میں عیمائیت کے بڑے بڑے فرقے

کون کون سے ہیں؟

حصة معوض (السجات: 28) ملحوظة: معم وشم حصة الزعبي.

السؤال الأول: مختصر حوالات دار - كل نسخة 10/-

(۱) عہد نامہ تین کا مختصر تعارف پیش کر۔ (۲) تم کے تصوف کی ابتدائے ہوئی؟ (۳) قادر بانوں کے غیر مسلم ہونے کے کوئی سلوان ہوں۔

سے دو دلائل دس۔ (4) خوارج کے حارف قوں کے نام نوٹ کر۔ (5) کتاب "الاستشراق والمستشرقون ما لیم وما

علوم" کے مؤلف کا نام نوٹ کر س۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملہ پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں

(1) یہودیت غیر تبلیغی مذہب سے۔ (2) قرآن پاک کی طرح تورات بھی تاحال تحریف سے محفوظ ہے۔ (3) انجلی برناس

عسائوں کے ملائک معمتنے خجبا۔ (4) قبرات میں محمد ﷺ پر گوئی حاججا ملتی ہے۔ (5) اکتنا امیر عساکر مشنہ بزرگ

سچانگ سکھنے کا شرط ہے۔ (7) مستشقب کا شرط ہے۔ (8) ملکہ

مر رہیاں یہیں۔ (6) چتاب، رہبود و بودھ آہے۔ (7) سریناہی یہ مدد اے اسلام ہوں یا ہے۔ (8) ر

حدیث عادات صحابہ برام رسول اللہ یہم۔ یہم کا انکار نہیں رہے۔ (۹) حربِ خالدہ وہ اسرد لاس غزلہ میں مراہم یئے ہیں

(10) انبیل نے تورات کے چھ احکام کو مسموٰح کیا ہے۔

السؤال الثالث: مجموعہ جوابات میں سے درست کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔

السؤال الثالث: مجوزہ جو ابادت میں سے درست کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔

ایسٹر	پیتمنہ	عشاءِ ربانی	داشڑہ عیسایٰ یت میں داخل ہونے کے غسل کو کہتے ہیں	1
کیم جنوری	21 مارچ	25 دسمبر	عیسائی یوم میلاد مسیح مناتے ہیں۔	2
ستر	حج تعداد کا علم نہیں	تین	ابتدائی انسانیت سے اسلام تک کتنے مذاہب آئے؟	3
عزیر علیہ السلام	موسیٰ علیہ السلام	عیسیٰ علیہ السلام	یہودی پرستش کرتے ہیں	4
عقیدہ فقارہ	عقیدہ حیات ثانیہ	عقیدہ مصلوبیت	پال کے ضلع کردہ عقائد میں ہے	5
کلمۃ الفصل	القادیان	الکتاب الحمین	قادیانیوں کی کتاب کانام ہے	6
چار	تین	دو	ضمون کے لحاظ سے تالمود کی اقسام ہیں	7
05	39	40	عہد نامہ عقیق میں کتنی کتب ہیں؟	8

اطلاع برائے شیڈول داخلہ

سالانہ امتحانات وفاق العدارس السلفیہ پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات ماہ شعبان میں ہوں گے۔
سالانہ امتحانات کے لیے داخلہ فارم کیم ریچ لاول تک وصول کیے جائیں گے۔
اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 15 ریچ لاول تک وصول کیے جائیں گے۔
اگر کیم ریچ لاول یا 15 ریچ لاول کو جمعہ کا دن ہو تو پھر اگلے روز تک داخلہ فارم وصول کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

ضمنی امتحانات وفاق العدارس السلفیہ پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ضمنی امتحانات ماہ محرم میں ہوں گے۔
ضمنی امتحانات کے لیے داخلہ فارم 08 ذوالقعدہ تک وصول کیے جائیں گے۔
اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 15 ذوالقعدہ تک وصول کیے جائیں گے۔
اگر 08 ذوالقعدہ یا 15 ذوالقعدہ کو جمعہ کا دن ہو تو پھر اگلے روز تک داخلہ فارم وصول کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ
جامعات و مدارس کے ناظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء طالبات کی درجہ وار تعداد لکھ کر جرجنٹریشن فارم اور داخلہ فارم
طلب فرمائیں اور مقررہ تاریخ تک داخلہ فارم متعین کروادیں۔
نیز الحاق سرٹیکیٹ کی فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ساتھ ضرور مسلک کریں۔

(پتہ) وفاق العدارس السلفیہ پاکستان

پوسٹ آفس جامعہ سلفیہ فیصل آباد
041-8780274-8780374

اغراض و مقاصد

وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

- ☆ قرآن و سنت پر مبنی دینی علوم کی تدرییں کے سلسلہ میں سہوٹیں بھم پہنچانا۔
- ☆ متحقہ مدارس و جامعات کے لیے جامع نصاب تعلیم مرتب کرنا اور اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا۔
- ☆ دینی مدارس و جامعات کو باہم مربوط و متحد کرنا اور ایک نظم کا پابند کرنا۔
- ☆ دینی مدارس و جامعات کے تمام تعلیمی مراحل (ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، عالیہ، عالیہ اور حفظ و تجوید اور قراءات) کے امتحانات کا انعقاد کرنا اور کامیاب طلبہ کو اسناد جاری کرنا۔
- ☆ متحقہ مدارس و جامعات کے مفادات کا تحفظ کرنا۔
- ☆ اہم موضوعات پر علمی و تحقیقی مقالات اور کتب تیار کروانا اور ان کی طباعت کا اہتمام کرنا۔
- ☆ اساتذہ کے لیے تربیتی کورسز کا اہتمام کرنا اور طلبہ کی اصلاح و تربیت کے لیے اقدام کرنا۔
- ☆ ذہین اور مختنی طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کے لیے ملکی اور غیر ملکی جامعات میں سکالر شپ کے حصول کے لیے کوشش کرنا۔
- ☆ دینی مدارس و جامعات کی تاسیس کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل اور موثر اقدامات کرنا۔